13940- کلونیا کی فروخت اور اسے خوشبو میں استعمال کرنے کا حکم

سوال

کلونیا کی بعض اقسام پائی جاتی ہیں جو نشئی بطور نشہ استعمال کرتے ہیں اس کی خرید و فروخت کا حکم کیا ہے اور کیا اسے خوشبو میں استعمال کیا جاسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب کلونیا میں اس
حد تک الکحل پائی جائے جس کی کثیر مقدار پینے سے نشہ ہوتا ہو اسے باقی رکھنا حرام ہے
چاہے وہ کم ہو یا زیادہ اسے تلف اور ضائع کرنا واجب ہے کیونکہ یہ شراب ہے .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت
ہے کہ جب شراب کی حرمت میں مندرجہ ذیل آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسلمانوں کے پاس باقی ماندہ شراب کو بہانے اور ضائع کرنے کا حکم دیا تھا :

فرمان باري تعالی ہے :

.{اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب
اور جوا تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندي باتیں، اور شیطانی کام ہیں
ان سے بالکل اگ رہو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ، شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے
کے ذریعہ سے تمہاري آپس میں عداوت اور بغض واقع کرادے اور اللہ تعالی کی یاد اور
نماز سے تم کو باز رکھے لھذا تم اب بھی باز آجاؤ}. المائدۃ (90–91)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
یہ بھی فرمان ثابت ہے :

(جس کی کثیر مقدار نشہ کرتی ہو اس
کی کم مقدار بھی حرام ہے) جامع ترمذي حدیث نمبر (1865) سنن ابوداود حدیث نمبر (
3681) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

لھذا اس بنا پر اس کا پینا اور اس سے خوشبو
یا پاکیزگی اختیار کرنا حرام ہے، لیکن اگر اس میں پائی جانے والی الکحل کی کثیر
مقدار پینے سے نشہ حاصل نہ ہوتا ہو تو اس کی خرید و فروخت اور اس کا استعمال اور

خوشبو میں اور پاکیزگی اختیار کرنا جائز ہوگا، اس لیے کہ اصل جواز ہے جب تک اس کے خلاف دلیل نہ ملتی ہو.